بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 14 شوال، 1443ھ   14/05/2022   نمبر: 1443/63

پریس ریلیز

روپے کی گرتی قدر ہو، یا مہنگائی کا طوفان، جمہوری سرمایہ دارانہ پالیسیوں نے معیشت کو آئی سی یو میں پہنچا دیا ہے، صرف خلافت انقلابی اسلامی پالیسیوں کے ذریعے خود کفالت پر مبنی معیشت کی تعمیر کرے گی

غلامی پر مبنی معاشی ڈھانچے، سٹرکچر اور فریم ورک سے کبھی آزاد قوم جنم نہیں لے سکتی۔ ستر سال سے نافذ جمہوری سرمایہ دارانہ پالیسیوں کا نتیجہ یہ ہے کہ تیل کی بین الاقوامی قیمت بڑھ جائے تو معیشت ہچکولے کھانا شروع ہو جاتی ہے، اور اگر امریکی فیڈرل ریزرو شرح سود بڑھا دے تو ڈالر آسمان پر چڑھنا شروع ہو جاتا ہے، اگر ایل این جی کے سودے زیادہ ریٹ پر طے ہو جائیں تو معیشت بحران کا شکار، اور اگر روس یوکرین جنگ ہو جائے تو اشیاء خوردونوش عوام کی پہنچ سے باہر۔ ہم پوچھتے ہیں کہ یہ کیسی معیشت ہے جو ہر وقت وینٹی لیٹر پر جان بلب رہتی ہے اور جس کا خمیازہ عوام کو خالی پیٹ، گرمی میں بغیر بجلی، راتوں کو جاگ کر گزارنے کی کی صورت میں بھگتنا پڑتی ہے؟ اس پر مستزاد، ان حکمرانوں کو شرم بھی نہیں آتی کہ یہ اُسی آئی ایم ایف کی پالیسیوں کو ملک کیلئے دوا سمجھتے ہیں جن کی ڈکٹیشن کو وہ 21 دفعہ پہلے بھی نافذ کر چکے ہیں اور جس کا نتیجہ مغرب پر مکمل انحصار کی صورت میں نکلا ہے، جس کے باعث ہماری خود مختاری بھی بڑی حد تک ختم ہو چکی ہے۔

بے شک غلامی پر مبنی معاشی ڈھانچے، سٹرکچر اور فریم ورک سے کبھی آزاد قوم جنم نہیں لے سکتی۔ درآمدات پر منحصر پاکستانی معیشت ہمیشہ ڈالر بحران کا شکار رہے گی، جس کو حل کرنے کیلئے آئی ایم ایف معاشی سرگرمی کو روکنے کی شرائط عائد کرتا ہے، تاکہ درآمدات گھٹ کر رہ جائیں اور ڈالر کا بحران اور کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ کم ہو جائے، حالانکہ اس کا حل Import substitution، انڈسٹریلائزیشن کی خود کفالت کی مختصر المدت اور طویل المدت پالیسیاں اور مسلم علاقوں کو ایک ملک میں جوڑنا ہے، اور ایسا صرف خلافت کرتی ہے۔ جمہوری حکمران ایسا کبھی نہیں کریں گے اور ہمیشہ مغرب کی غلامی جاری رکھیں گے۔ برآمدات پر منحصر پاکستانی معیشت ہمیشہ اپنی خود مختاری پر کمپرومائز کرے گی اور جی ایس پی پلس جیسے "مراعات" کیلئے نبی ﷺ کی حرمت کو بھی داؤ پر لگائے گی، حالانکہ آزاد قوم کی معیشت کبھی برآمدات پر منحصر نہیں ہو سکتی۔ خلافت ڈالر کے بجائے سونے اور چاندی میں بین الاقوامی تجارت کر کے ڈالر کی اجارہ داری ختم کرے گی اور ملکی معیشت کو مقامی آبادی کی ڈیمانڈ پر منحصر کرے گی تاکہ خلافت ایک آزاد خارجہ پالیسی کے ساتھ دعوت و جہاد کے ذریعے اسلام کا پیغام دنیا بھر تک پہنچا سکے۔ ان جمہوری حکمرانوں کے وہم و گمان میں بھی ایسا ویژن موجود نہیں، کیونکہ یہ غلامی کے عادی ہیں۔

وقت آگیا ہے کہ پاکستان کے مخلص فوجی افسران اس جمہوری تماشے کو "نیوٹرل" ہو کر کندھا دینا بند کر دیں۔ تم لوگوں نے اس قوم کے دفاع کی اور تمہاری روحوں نے اللہ کے احکامات پر چلنے کی قسم کھائی ہے، اور تم سب اللہ کے سامنے بغیر چاند

ستارے کندھوں پر سجائے پیش کئے جاؤ گے، جہاں تم سب کو اپنی حاصل طاقت کے بارے میں جواب دہ ہونا پڑے گا۔ آگے بڑھو، اور خلافت کے قیام کیلئے نصرہ دو، اور اپنی گردنوں کو آزاد کرو۔ حزب التحریر مکمل تیاری کے ساتھ تمہیں پکارتی ہے۔ ﴿إِنَّهُمۡ يَرَوۡنَهُۥ بَعِيدٗا ۔ وَنَرَىٰهُ قَرِيبٗا﴾ "ان کی نظر میں یہ دور کی کوڑی ہے، جبکہ ہم اسے پاس ہی دیکھتے ہیں"۔(سورہ المعارج:6-7)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449